۷۸۶ ۹۱۷

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

ہندی ترجمہ (سمنانی سماں)

جلد اول

اردو ترجمہ (بصیرۃ العرفان)

باب

غسل کا باب

از قلم

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Presents'

Madaarimedia.Com

﴿باب الغسل ترجمہ: غسل کا باب﴾

(۴۵۶) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ اَحُدُكُمْ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے جب بیٹھے کوئی تم میں کا عورت کی چاروں شاخوں کے درمیان پھر

جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاِنْ لَّمْ يُنْزِلْ۔ (رواہ البخاری والمسلم)

کوشش کرے تو واجب ہو گیا غسل اور اگر چہ انزال نہ ہوا۔

---

390 हदीस शरीफ़:– वेशक यह आयते करीमा जब नाज़िल हुई "इस (मस्जिद) में कुछ मर्द हैं जो महबूब रखते हैं यह कि खूब पाक हों और अल्लाह महबूब रखता है खूब पाक होने वालों को"(बसीरतुल ईमान स•476) तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने ऐ जमाअते अन्सार! बेशक अल्लाह तआला ने तारीफ़ फ़रमाई है तुम्हारी पाकी के बारे में, तो तुम्हारी पाकी क्या है? हज़राते अंसार ने अर्ज़ किया हम वुज़ू करते हैं नमाज़ के लिये और गुस्ल करते हैं हम जनाबत से और इस्तन्जा करते हैं पानी से, तो फ़रमाया प्यारे नवी ने वो यही पाकी है तो तुम इसको अपने ऊपर लाज़िम कर लो।

391 हदीस शरीफ़:– हज़रते सलमान से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि एक ने मुशरिकों में से कहा और मज़ाक कर रहा था कि मैं देखता हूँ कि तुम्हारे मालिक सिखाते हैं तुम को पयख़ाने करने तक को, मैंने कहा हाँ, हुक्म दिया हमारे मालिक ने हमको यह कि न मुँह करें क़िब्ले को और न इस्तन्जा करें हम अपने दाहिने हाथ से और न किफ़यात करें हम कम तीन पत्थरों से, न हो उनमें गोबर, न हो हड्डी।

392 हदीस शरीफ़:– हज़रते अब्दुर्रहमान इब्ने हसना से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि तशरीफ़ लाए हमारे पास प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम और उनके दस्ते पाक में ढाल थी, तो रखा ढाल को, फिर प्यारे नवी बैठ गए तो पेशाब किया ढाल की तरफ़ तो एक ने कुफ़्फ़ार में से बकवास की कि इन्हें

لمبے وضو میں عمر کی بربادی بھی لازم آتی ہے یہ نمائشی متقی مصنوعی کمال وضو حاصل کرنیوالے وضو میں فضول خرچی کرنیوالے اس حدیث شریف سے عبرت ونصیحت حاصل کریں۔

(۴۵۴) اس حدیث شریف میں گناہوں سے پاک وصاف ہونا مراد ہے کہ وضو کے اول بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لینے کی برکت سے تمام جسم کے بیرونی اور اندرونی گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ جسم میں دل ودماغ بھی داخل ہیں۔ اگر وضو کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھی جائے تو ظاہری اعضاء کے گناہ صغیرہ معاف ہوجاتے ہیں اسی لئے حضرات فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے وضو شروع کرنا سنت مستحبہ ہے نہ کہ فرض وواجب۔

(۴۵۵) اگر انگوٹھی اتنی تنگ ہو کہ بنا ہلائے اس کے نیچے پانی نہ پہونچ سکے تو وضو میں انگوٹھی کا ہلانا فرض ہے اور انگوٹھی ڈھیلی ڈھالی ہو کہ بغیر ہلائے ہوئے بھی انگوٹھی کے نیچے پانی پہنچ جاتا ہے تو انگوٹھی کا ہلانا مستحب ہے۔

(۴۵۶) اسلام میں غسل چار طرح کے ہیں (۱) فرض (۲) سنت (۳) مستحب (۴) مباح۔ پھر فرض غسل بھی تین ہیں (۱) جنابت سے خواہ شہوت سے منی نکلنے کی وجہ سے ہو یا صحبت سے انزال ہو یا نہ ہو جب مشتہات عورت سے صحبت کی جائے اور عضو تناسل کا اگلا حصہ ”سپاری“ غائب ہوجائے تو غسل واجب ہوگا بہت چھوٹی غیر مشتہات بچی اور جانور سے صحبت کرنے میں غسل فرض ہونے میں انزال شرط ہے بنا انزال غسل واجب نہیں ہوتا (۲) حیض سے (۳) نفاس سے۔ غسل سنت پانچ ہیں (۱) جمعہ کا غسل (۲) عید الفطر کا غسل (۳) عید قرباں کا غسل (۴) احرام کے وقت کا غسل (۵) عرفے کے دن کا غسل۔ غسل مستحب بہت ہیں (۱) مسلمان ہوتے وقت (۲) مردے کو غسل کرانے کے بعد غسل کرانیوالے کو (۳) قربانی کے دن (۴) طواف زیارت کیلئے (۵) مدینہ شریف حاضری کے موقع پر (۶) وقوف عرفات کیلئے (۷) وقوف مزدلفہ کیلئے (۸) حاضریٔ حرم شریف کیلئے (۹) منیٰ میں داخل ہونے کیلئے (۱۰) تینوں دن جمرات پر کنکریاں مارنے کیلئے (۱۱) شب برأت کیلئے (۱۲) شب قدر کیلئے (۱۳) عرفے کی رات میں (۱۴) محفل میلاد شریف میں شرکت کیلئے (۱۵) مجلس ذکر شہادت کیلئے (۱۶) محفل سماع شریف کیلئے (۱۷) اور تمام محافل خیر کیلئے (۱۸) مجنون کو جنون جانے کے بعد (۱۹) غشی کے دور ہونے کے بعد (۲۰) نشہ زائل ہونے کے بعد (۲۱) گناہ سے توبہ کرنے کے بعد (۲۲) لباس جدید پہننے کیلئے (۲۳) سفر سے واپسی پر (۲۴) استحاضے کا خون بند ہونے کے بعد (۲۵) نماز کسوف کیلئے (۲۶) نماز خسوف کیلئے (۲۷) نماز استسقاء کیلئے (۲۸) خوف کے وقت (۲۹) تاریکی میں (۳۰) سخت آندھی میں (۳۱) بدن پر نجاست لگی ہو اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگی ہے۔ غسل مباح جیسے موسم گرما میں ٹھنڈک حاصل کرنے کیلئے کیا جائے۔ اس باب غسل میں تقریباً سبھی اقسام کے غسلوں کا بیان ہوگا۔ غسل میں تین فرض ہیں (۱) کلی مع غرارہ کرنا کہ منہ کے ہر پُرزے اور ہر گوشے ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے اگر اس اہتمام سے کلی نہ کی تو یہ کلی نہ ہوگی اور جب کلی نہ ہوگی تو فرض رہ گیا تو غسل نہ ہوا اور جب غسل نہ ہوا تو نماز بھی نہ ہوگی (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔ ناک کے نتھنوں کی جگہ جہاں تک نرم ہے وہاں تک دھونا فرض ہے کہ پانی کو ہاتھ کے سہارے اور سانس کو اوپر کھینچ کر اوپر تک چڑھائے۔ ایک بال کی برابر بھی جگہ اگر دھلنے سے رہ گئی تو فرض ادا نہ ہوگا اور فرض ادا نہ ہونے کی صورت میں وضو نہ ہوگا اور جب وضو نہ ہوگا تو نماز بھی نہ ہوگی ناک میں اگر رینٹھ وغیرہ کوئی دلدار چیز لگ کر سوکھ گئی تو اسکا چھڑانا فرض ہے۔ ناک کے بالوں کا بھی دھونا فرض ہے۔ (۳) پورے ظاہری بدن پر پانی بہانا کہ سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوؤں تک جسم کے ہر ہر چپے پر پانی بہہ جانا چاہئے۔ پانی چپڑنے سے فرض ادا نہ ہوگا اور جب فرض ادا نہ ہوگا تو غسل نہ ہوگا اور جب غسل نہ ہوگا تو نماز نہ ہوگی۔ اس حدیث شریف میں چاروں شاخوں یعنی چاروں ہاتھ پاؤں کے درمیان بیٹھنے سے مراد صحبت وہمبستری ہے اور وہ کسی بھی طریقے سے ہو اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے وظیفۂ زوجیت کو کن شاندار الفاظ اور معیاری انداز میں بیان فرمایا ہے۔ شعر:

شائستگی لفظ وبیاں انکی شان ہے
سیکھو مرے حضور سے آداب گفتگو (انتخاب قدیری)

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

(۴۵۷) حدیث شریف: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَايَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ

ترجمہ: عرض کیا سیدتنا حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہ یارسول اللہ! بیشک اللہ تعالیٰ نہیں شرم فرماتا حق سے، تو کیا

عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَغَطَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَجْهَهَا

عورت پر غسل واجب ہے جب اُسے احتلام ہوجائے؟ فرمایا پیارے رسول نے ہاں جب تو دیکھے پانی کو، تو ڈھانک لیا حضرت ام سلیم نے اپنے چہرے کو

وَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ دبم يَشْبَهُهَا وَلَدُهَا اَنَّ مَاءَ الرَّجُلِ

اورعرض کیا یارسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ فرمایا پیارے رسول نے ہاں۔ خاک آلود ہو تیرا ہاتھ تو کیسے مشابہ ہوتا ہے۔ بچہ اپنی والدہ کے۔ بیشک مرد کا پانی

غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَيِّهِمَا عَلَا اَوْسَبَقَ يَكُوْنُ مِنْهُ الشَّبَهُ۔ (رواه المسلم)

گاڑھا اور سفید ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہے، ان دونوں میں سے جو غالب آجائے یا پہلے ہوجائے تو ہوگا بچہ اس سے مشابہ۔

(۴۵۸) حدیث شریف: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَءَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

ترجمہ: پیارے رسول اللہ ﷺ جب غسل فرماتے جنابت کا، شروعات فرماتے تو دھوتے اپنے ہاتھوں کو، پھر وضو فرماتے

كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهٖ

جیسا کہ وضو فرماتے نماز کیلئے، پھر داخل فرماتے اپنی انگلیوں کو پانی میں تو خلال فرماتے اس سے اپنے بالوں کی جڑوں کا، پھر ڈالتے اپنے سراقدس پر

ثَلٰثَ غُرُفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ۔ (رواه البخاري والمسلم)

تین چلو اپنے دونوں ہاتھوں سے، پھر بہاتے پانی کو اپنے تمام بدن پر۔

(۴۵۹) حدیث شریف: قَالَتْ مَيْمُوْنَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ

ترجمہ: فرمایا سیدتنا ام المومنین حضرت میمونہ نے کہ میں نے رکھا پیارے نبی ﷺ کیلئے غسل کا پانی تو آڑ کردی میں نے پیارے نبی کی ایک کپڑے سے

وَصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِيْنِهٖ

اور پانی بہایا پیارے نبی نے اپنے دونوں ہاتھوں پر تو دھویا ان دونوں ہاتھوں کو، پھر بہایا اپنے ہاتھوں پر، پھر دھویا ان دونوں کو، پھر بہایا اپنے داہنے ہاتھ سے

देखो कि ऐसे पेशाब करते हैं जैसे औरत पेशाब करती है, तो सुना उस बकवास को प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने तो फ़रमाया अफ़सोस तुझ पर, तुझे मालूम नहीं कि क्या आफ़त पहुँची बनी इसराईल के एक शख़्स को कि जब बनी इसराईल को पेशाब लग जाता तो उस जगह को खुरच देते कैंचियों से, तो मना किया उस ने उन्हें, तो अज़ाब दिया गया अपनी क़ब्र में।

393 हदीस शरीफ़:– हज़रते मरवान असफ़र से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैंने देखा हज़रत इब्ने उमर को कि बैठाई उन्होंने अपनी सवारी क़िब्ला रूख़, फिर बैठे पेशाब करने लगे सवारी की तरफ़, तो मैंने कहा ऐ अबू अब्दुर्रहमान! क्या ऐसा नहीं है कि मना फ़रमाया गया इस (क़िब्ला रूख़ पेशाब करने) से। हज़रत इब्ने उमर ने फ़रमाया कि बस मना फ़रमाया गया है उस से कि खुले मैदान में, फिर अगर हो तुम्हारे दर्मियान और क़िब्ले के दर्मियान कोई चीज़ जो परदा करे तेरा, तो हर्ज नहीं।

394 हदीस शरीफ़:– हज़रते इब्ने मसऊद से मरवी जब आया गिरोहे जिन्नात प्यारे नबी की ख़िदमत में तो जिन्नात ने कहा या रसूलुल्लाह! बेशक आपकी उम्मत इस्तन्जा करती है, हड्डी से, गोबर से, कोयले से, क्योंकि अल्लाह तआला ने बनाया है हमारे लिये उसमें रिज़्क़, तो मना फ़रमाया हमको प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने उस से।

یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین

(۴۵۷) خواب کی صورت میں بغیر تری دیکھے غسل واجب نہیں ہے تو اگر تری دیکھے تو غسل واجب ہے خواہ منی ہو یا مذی کیونکہ کبھی کبھی مرد کی منی بھی پتلی ہوتی ہے بیماری کی وجہ سے اور منی پتلی ہونے کی وجہ سے مذی محسوس ہوتی ہے۔ احتلام کی علت یا احتلام کی وجہ منی ہے اور منی عورت میں بھی ہوتی ہے لہٰذا عورت کو بھی احتلام ہو سکتا ہے۔ اور عورت میں بھی منی ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ کبھی بچہ ماں کی ہمشکل ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ ماں کی منی باپ کی منی پر غالب آجائے۔ کبھی طاقتور ماں کی منی سفید اور گاڑھی ہوتی ہے۔ اور جو روایت میں بیان فرمایا گیا وہ اکثر حال کی بنا پر ہے۔ بچہ والدین کی مخلوط منی سے بنتا ہے جس کے اجزاء زیادہ ہونگے بچہ اسی کی جنس سے ہوگا اگر عورت کی منی کے اجزاء زیادہ ہیں تو لڑکی ہوگی ورنہ لڑکا ہوگا۔ بچہ دانی میں جس کی منی پہلے گرے گی بچہ اسی کی شکل پر ہوگا۔ سیّدتنا حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بطور تمہید وعذر اللہ تعالیٰ کی حیاء کا ذکر فرمایا اور اس کے بعد بارگاہ رسالت میں سوال پیش کیا۔ سیدتنا ام المومنین حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ سوال کیا کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جو بیبیاں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے عقد و نکاح میں آنیوالی ہوں انہیں احتلام نہیں ہوتا یعنی اللہ تعالیٰ انہیں خیال زنا اور خواب زنا سے بھی محفوظ رکھتا ہے اس سے بھی ازواج مطہرات کی عفت وعصمت کا پتہ چلتا ہے۔ ''خاک آلود ہو تیرا ہاتھ'' یہ عرب شریف کا ایک محاورہ ہے جو تعجب اور محبت کیلئے بولا جاتا ہے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے از راہ محبت یا از راہ تعجب فرمایا کہ اے ام سلیم تم اتنا بھی نہیں سمجھتیں کہ اگر عورت کی منی نہ ہوتی تو بچہ اس کے مشابہ کیسے ہوتا۔ حضرت ام سلیم کے سوال سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حیاء کا ذکر اور حضرت ام سلیم کا چہرا چھپا لینا ان حضرات صحابیات کی شرم وحیاء اور غیرت ایمانی کا اعلان کر رہا ہے۔

(۴۵۸) حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو کبھی احتلام نہیں ہوتا ان کی جنابت صحبت سے ہوتی ہے۔ زمانہ نبوی میں اکثر ایسا ہوتا تھا کہ بڑے برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا جاتا تھا اسلئے پہلے ہاتھوں کو دھویا جاتا تھا کہ ہاتھ میں گندگی بھی ہو سکتی ہے یہ ہاتھ اسلئے دھوئے جاتے تھے تاکہ برتن سے پانی لیکر وضو کر لیا جائے لہٰذا بعد میں بھی پورا وضو فرماتے کہ پہلے ہاتھ دھوتے پھر کلی فرماتے پھر ناک میں پانی ڈالتے پھر چہرہ دھوتے پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھوتے پھر سر کا مسح فرماتے پھر دونوں پاؤں کو دھوتے۔ اگر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ تختے وغیرہ پر ہوتے تو اس وضو میں پاؤں بھی دھو لیتے اور اگر کچی زمین پر غسل فرماتے تو پائے اقدس بعد غسل دھوتے۔ زلفوں والے مسلمانوں کیلئے اب بھی یہ سنت ہے کہ پہلے زلفوں کا خلال کرے اور سر کو دھوئے پھر تمام بدن پر پانی ڈالے اور سر پر بھی ڈالے۔

(۴۵۹) سیدتنا ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی آخری بیوی ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے غسل کے وقت سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی ایک کپڑے سے آڑ کر دی جب کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی عادت کریمہ یہ تھی کہ آپ تہبند ولنگی باندھ کر ہی غسل فرماتے اس میں پیاری امت کیلئے پردے اور حیاء وشرم کی اچھوتی و انوکھی پیاری تعلیم ہے۔ تہبند ولنگی باندھنے کے بعد بھی باقی بدن کھول کر بے پردہ نہ نہانا سنت بھی ہے اور اس نہانے والے کی حیاء و شرم کا اندازہ بھی ہوتا ہے لہٰذا امت کو بھی اس سنت پر عمل پیرا ہونا چاہئے کہ غسل خانے میں بھی نہائے تو تہبند ولنگی باندھے اور کھلے میں نہائے تو تہبند ولنگی کے ساتھ ساتھ آڑ کیلئے پردے کا بھی اہتمام کرے۔ ہمارے ہاں آڑ کیلئے چارپائی کھڑی کر لیتے ہیں۔ غسل کی ترتیب مسنون یہ ہوئی کہ پہلے تو دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھو لئے جائیں پھر استنجاء کیا جائے پھر وضو کیا جائے پھر پورے جسم پر پانی بہایا جائے۔ کچی زمین پر غسل فرمانے کے باعث وضو کے اخیر میں پائے اقدس کو نہ دھویا بعد غسل دھویا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے یا تو مسح نہیں فرمایا کہ ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونے کے بعد سر پر سے پانی بہایا ہی جا رہا ہے تو اب مسح کی کیا ضرورت ہے کہ سر کے دھلنے میں مسح تو خود ہو ہی جاتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے مسح فرمایا ہو مگر ذکر نہ کیا گیا ہو۔ سیّدتنا ام المومنین حضرت میمونہ نے جسم شریف کا پانی پوچھنے

عَلٰی شِمَالِهٖ فَغَسَلَ فَرْجَهٗ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ

اپنے بائیں ہاتھ پر، پھر دھویا اپنے مقام استنجاء کو، پھر مارا اپنا ہاتھ زمین پر پھر ملا اسکو، پھر دھویا اسکو، پھر کلیاں فرمائیں اور ناک میں پانی ڈالا اور دھویا

وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلٰی رَأْسِهٖ وَاَفَاضَ عَلٰی جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰی فَغَسَلَ

اپنے چہرہ پاک کو، پھر اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت، پھر بہایا پانی اپنے سر اقدس پر اور بہایا اپنے جسم پاک پر، پھر وہاں سے کھسکے تو دھوئے

قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهٗ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ۔ (رواہ الترمذی)

اپنے دونوں قدم شریف، پھر پیش کیا میں نے ایک کپڑا تو نہیں لیا اسکو، پھر تشریف لےگئے کہ جھاڑ رہے تھے اپنے دستہائے مبارکہ کو۔

(۴۶۰) حدیث شریف: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ امْرَأَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ سَأَلَتِ النَّبِیَّ ﷺ عَنْ غُسْلِهَا

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی انہوں نے فرمایا ایک عورت نے انصار میں سے سوال کیا پیارے نبی ﷺ سے اپنے غسل کے بارےمیں

مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِیْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ

جو حیض کی وجہ سے تھا تو آپ نے حکم فرمایا کہ کیسے غسل کریگی وہ؟ پھر فرمایا کہ لے تو ایک ٹکڑا مشک کا تو پاکی کر اس سے تو، اس انصاری عورت نے عرض کیا

كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ تَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

کہ کیسے پاک کروں میں اس سے؟ فرمایا پیارے نبی نے پاک کر تو مشک کے ٹکڑے سے، عرض کیا عورت نے کیسے پاک کروں میں اس مشک کے ٹکڑے سے؟ فرمایا پیارے نبی نے سبحان اللہ

تَطَهَّرِیْ بِهَا فَاجْتَذَبْتُهَا اِلَیَّ فَقُلْتُ لَهَا تَتَبَّعِیْ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ۔ (رواہ البخاری والمسلم)

پاک کر تو مشک کے ٹکڑے سے، تو کھینچ لیا میں نے اس انصاری عورت کو اپنی طرف تو میں نے کہا اس سے کہ رکھدے مشک کے ٹکڑے کو خون کے اثر کی جگہ۔

(۴۶۱) حدیث شریف: عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! بیشک میں

امْرَأَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِیْ اَفَاَنْقُضُهٗ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ

ایسی عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بالوں کو تو کیا کھولا کروں میں اسکو غسل جنابت کیلئے؟ فرمایا پیارے رسول نے نہیں، بس یہی کافی ہے تجھ کو

---

(14) मिसवाक का बाब

395 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से मरवी है कि अगर न भारी होता मेरी उम्मत पर, तो ज़रूर मैं हुक्म फ़रमाता उनको मिसवाक करने का हर वुज़ू के वक़्त।

396 हदीस शरीफ़:– हजरते शरीह इब्ने हानी से मरवी, उन्होंने फरमाया कि मैंने पूछा उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा से कि, किस काम से शुरू फ़रमाते थे प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम जब तशरीफ़ लाते अपने काशानए अक़्दस में? फ़रमाया हज़रते आयशा ने, मिसवाक से।

397 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, जब उठते तहज्जुद के लिये तो मलते अपने देहने अक़्दस को मिसवाक से।

398 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि दस चीज़ें उमूर फितरत में से हैं, मूँछ कम करना और दाढ़ी बढ़ाना और मिसवाक करना और पानी लेना नाक में और नाखुन काटना और धोना उँगलियों के पोरे को और बग़ल के बाल उखेड़ना और मुए ज़ेर नाफ़ मूँडना और ख़र्च करना पानी का, यानी इस्तन्जा करना, फ़रमाया रावी ने और मैं भूल गया दसवीं बात को मगर यह कि हो वो कुल्ली करना।

399 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि मिसवाक पाकीज़गी देने वाली है मुँह को और अल्लाह तआला की ख़ुशनूदी का सबब है।

کیلئے کپڑا پیش کیا اور آپ نے وہ کپڑا نہ لیا تو اس لئے کہ کپڑا زیادہ صاف نہ ہوگا جو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی نظافت طبع سے میل نہ کھاتا تھا یا پھر آپ کو کسی اہم کام کیلئے جانے کی جلدی تھی یا موسم گرما کی وجہ سے جسم پر تری خنکی کا سبب بن کر اچھی لگ رہی ہو گی یا پھر اسلئے کہ غسل و وضو کا پانی کپڑے سے نہ پوچھنا افضل ہے۔ اس حدیث پاک سے وضو و غسل کے بعد کپڑے سے تری کے پوچھنے کی ممانعت نہیں نکالی جا سکتی۔ چونکہ دوسری روایات میں تری کو پونچھنے کا ثبوت ہے جیسا کہ باب سنن الوضو میں گزرا۔ وضو اور غسل کے بعد جسم پر جو تری رہ جاتی ہے وہ ماء مستعمل نہیں ہے اور ہاتھ جھاڑنے کا مطلب یہ ہے کہ ہاتھ ہلاتے جاتے تھے جیسے طاقتور لوگوں کا انداز ہوتا ہے۔ شعر:

یہ طاقت و قوت ہے سرکار دو عالم کی
سب جھوٹے خداؤں کو کعبے سے نکالا ہے (یانبی)

(۴۶۰) خفیہ مسائل کو مستورات کے سامنے کھلے الفاظ میں نہ بیان کیا جائے بلکہ اشارے و کنایہ کی زبان استعمال کیجائے خصوصاً اجنبی خواتین کے سامنے کیونکہ ان انصاری عورت کے بار بار پوچھنے پر بھی سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے کھلے الفاظ میں وضاحت نہ فرمائی۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے مشک کے ٹکڑے رکھنے کیلئے ارشاد فرمایا اس کا مقصد یہ تھا کہ حیض کے خون میں بدبو کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے اور ایام ماہواری میں حیض کا خون حیض کے مقام سے متجاوز ہوکر اطراف میں لگ جاتا ہے تو مشک کا ٹکڑا لیکر یا مشک کے بھیگے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لیکر وہاں وہاں پھیر لیا جائے جہاں جہاں وہ خون حیض لگا ہے تاکہ خون کی بدبو زائل ہوکر خوشبو بس جائے۔ آج بھی مستحب ہے کہ حیض ختم ہونے کے بعد جب غسل کرے تو مقام حیض پر خوشبو کا استعمال کرے تاکہ گھن اور نفرت کا ماحول جنم نہ لے۔ خوشبو کا استعمال کر کے محبت و الفت کا بازار گرم ہو اور شوہر کی دلچسپی و دل بستگی کا سامان ہو سکے۔ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ذہانت و فطانت کو اس حدیث شریف کے ذریعے بآسانی سمجھا جا سکتا ہے کہ جس بات کو وہ انصاری عورت تین بار بتانے پر بھی نہ سمجھ پائیں حضرت صدیقہ الکبریٰ اس کو سمجھ بھی گئیں اور پھر اس انصاری عورت کو سمجھا بھی دیا۔ حضرت صدیقہ الکبریٰ مزاج شناس نبی ہیں اور زبردست فقیہہ و عالمہ ہیں۔ شعر:

پیکر علم ہیں حضرت عائشہ
مخزن حلم ہیں حضرت عائشہ (انتخاب قدیری)

(۴۶۱) حضرات فقہائے کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ عورت پر غسل میں سر کے تمام بالوں کا بھگونا فرض نہیں ہے تمام سر کے تمام بالوں کی جڑیں بھیگ جانا کافی ہیں۔ اگر کسی مرد کے سر کے بال بڑے ہوں تو پورے سر کے تمام بال بھگونا پڑیں گے۔ یہ تین بار کی جو قید ارشاد فرمائی گئی ہے یہ اسلئے ہے کہ یقین ہو جائے کہ تمام سر کے تمام بالوں کی جڑیں بھیگ چکی ہیں اگر ایک ہی لپ پانی سے تمام بالوں کی جڑیں بھیگ جائیں اور تمام بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے تو ایک ہی لپ پانی کافی ہے اور اگر تین لپوں میں بھی پورے سر کے تمام بالوں کی جڑیں نہ بھیگیں اور ان میں پانی نہ پہنچے تو تین لپوں سے زیادہ پانی کا استعمال ضروری ہے تاکہ پورے سر کے تمام بالوں کی تمام جڑوں تک پانی پہونچ جائے اگر اتنے سخت بال گندھے بندھے ہوئے ہوں کہ بنا کھولے تمام بالوں کی جڑیں نہ بھیگ سکیں گی تو پھر گندھے بندھے بالوں کو کھولنا ضروری ہے۔

(۴۶۲) حضرات فقہائے احناف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نزدیک مُد دو رطل کا ہوتا ہے اور ایک رطل چالیس تولے کا ہوتا ہے اور ایک صاع چار مُد کا ہوتا ہے لہٰذا ماضی قریب کے وزن کے اعتبار سے ایک رطل آدھے سیر کا' ایک مُد ایک سیر کا ہوتا ہے۔ ایک صاع چار سیر کا ہوتا ہے۔ مُد اور صاع یہ پیمانوں کے نام ہیں۔ ہلکی چیزیں ان میں بھری جائیں تو وزن کم ہوگا اور بھاری چیزیں بھری جائیں تو وزن زیادہ ہوگا۔ ایک صاع میں پانی تقریباً چار سیر آئیگا اور گیہوں ساڑھے چار سیر چنانچہ فطرے میں آدھا صاع گیہوں کا وزن تقریباً سوا دو سیر ہوگا۔ آج کی مروجہ تول سے صاع کا وزن چار کلو چورانوے گرام ہوتا ہے جس کا نصف دو کلو سینتالیس گرام ہوتا ہے دو کلو سینتالیس گرام گیہوں کا صدقۂ فطر فی کس ادا کرنا واجب ہے گویا کہ ایک کلو ساڑھے تئیس گرام سے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

اَنْ تَحْثِيَ عَلىٰ رَأْسِكِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَآءَ فَتَطْهُرِيْنَ۔ (رواہ مسلم)

کہ بہالیا کر اپنے سر پر تین لپ پانی، پھر بہالیا کر اپنے اوپر پانی، پھر تو پاک ہوجائیگی۔

(۴۶۲) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلىٰ خَمْسَةِ اَمْدَادٍ۔ (رواہ البخاری)

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضوفرماتے تھے ایک مُد سے اور غسل فرماتے تھے ایک صاع سے، پانچ مُد تک سے۔

(۴۶۳) حدیث شریف: قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ

ترجمہ: فرمایا سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ نے کہ غسل کرتی تھی میں اور پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ایک برتن تھا میرے اور انکے درمیان

فَيُبَادِرُنِيْ حَتّٰى اَقُوْلَ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ۔ (رواہ البخاری)

تو جلدی فرماتے مجھ سے یہاںتک کہ میں کہتی کہ چھوڑ دیجئے آپ میرے لئے، چھوڑ دیجئے آپ میرے لئے، فرمایا حضرت عائشہ نے اور دونوں جنبی تھے

(۴۶۴) حدیث شریف: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ اِحْتِلَامًا

ترجمہ: پوچھا گیا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں جو پاتا ہے تری اور نہ یاد آتا ہو خواب،

قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ

فرمایا پیارے رسول نے کہ غسل کرے، اور اس شخص کے بارےمیں جو سمجھے کہ اسکو احتلام ہوا ہے اور نہیں پاتا ہے تری، تو فرمایا پیارے رسول نے اس پر غسل نہیں ہے

قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ تَرٰى ذٰلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ۔ (رواہ النسائی)

عرض کیا حضرت ام سلیم نے کیا عورت پر بھی غسل ہے جب تری دیکھے؟ فرمایا پیارے رسول نے ہاں، عورتیں مردوں کی مانند ہیں۔

(۴۶۵) حدیث شریف: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوجائے مرد کا محل ختنہ

الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَاغْتَسَلْنَا۔ (رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

عورت کے مقام ختنہ میں تو غسل واجب ہوجائے گا، تو کیا میں نے اس عمل کو اور پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہم دونوں نے غسل کیا۔

---

400 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने चार चीज़ें रसूलों की सुन्नतों में से हैं, शर्म, और रिवायत किया गया ख़तना भी और इत्र लगाना और मिसवाक करना और निकाह करना।

401 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम नहीं सोते थे रात को और न दिन को कि बेदार होते मगर मिसवाक फ़रमाते इस से पहले कि वुज़ू फ़रमाते।

402 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम मिसवाक फ़रमाते, फिर अता फ़रमाते मुझको मिसवाक कि धो दूँ मैं उसको, तो शुरू करती मैं उस से कि मैं मिसवाक करती फिर मैं उसको धोती, फिर पेश करती मैं उसको प्यारे नबी को।

403 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया कि दिखाया मुझ को ख़्वाब मैं कि मैं मिसवाक कर रहा हूँ एक मिसवाक से, तो आए मेरे पास दो शख़्स, एक दोनों में का बड़ा है दूसरे से, तो दी मैंने मिसवाक छोटे को दोनों में से, तो फ़रमाया गया मुझसे बड़े को दीजिये तो दी मैंने मिसवाक बड़े को दोनों में से।

404 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया नहीं आते मेरे पास जिबरील अलैहिस्सलाम कभी मगर अर्ज़ किया मुझ से मिसवाक करने को तो ख़ौफ़ हुवा मुझे यह कि मैं छील डालूँ अगले हिस्से को अपने मुँह के।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

نبی ﷺ وضو فرماتے تھے اور چار کلو چورانوے گرام سے لیکر چھ کلو سترہ گرام پانی سے غسل فرماتے مگر یہ ذہن نشیں رہے کہ وضو و غسل میں پانی کی کوئی مقدار مقرر نہیں ہے بس سنت یہ ہے کہ وضو و غسل میں مذکورہ اوزان سے کم پانی کا استعمال نہ ہو جتنے پانی سے وضو و غسل مکمل ہو جائے اور طہارت کا یقین ہو جائے اتنا پانی استعمال کیا جائے۔ پانی میں بھی اسراف منع ہے کہ اوندھائے جاؤ۔

(۴۶۳) برتن کا منہ اتنا بڑا ہوتا کہ دونوں حضرات گرامی کے دستہائے مبارکہ ایک وقت میں اس میں بآسانی داخل ہو جاتے یہ دونوں حضرات گرامی نہانے میں تہبند کا استعمال فرماتے تھے جب کہ میاں بیوی کے درمیان کوئی حجاب و پردہ نہیں ہے۔ جنبی یا بے وضو ہاتھ دھو کر ضرورتاً پانے کے برتن میں ہاتھ ڈال دے تو پانی مستعمل نہ ہوگا یعنی وہ پانی طاہر و مطہر ہے یعنی پانی پاک بھی ہے اور پاک کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے البتہ اگر پانی کے برتن میں پاؤں یا سر ڈال دیگا تو پانی مستعمل ہو جائیگا کیوں کہ یہ بلا ضرورت ہے اگر بنا دھوئے یا بے ضرورت پانی میں بے وضو اور جنبی ہاتھ ڈالیگا تو پانی مستعمل ہو جائیگا۔ عورت کے بچے ہوئے غسل کے پانی سے مرد کو غسل و وضو کرنا مکروہ ہے مگر زوجین کا غسل کرنا مکروہ نہیں ہے۔ غسل کی حالت میں باتیں کرنا بھی جائز ہیں بشرطیکہ تہبند یا لنگی بندھی ہو۔ ننگا ہونے کی صورت میں باتیں کرنا منع ہے۔

(۴۶۴) احتلام میں منی کا نکلنا غسل واجب کرتا ہے خواب یاد ہو یا نہ یاد ہو تری کا پایا جانا ہی غسل واجب کر دیگا۔ اگر چہ وہ تری مذی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مرد کی پتلی منی بھی مذی ہی محسوس ہوتی ہے یہ مذہب حنفی ہے اور اس حدیث شریف سے ماخوذ ہے۔ پیدائش اور طبائع میں اور اکثر احکام میں عورتیں مردوں کی طرح ہیں۔ اور دونوں کے اکثر احکام یکساں ہیں۔ اسی لئے عام طور پر قرآن کریم اور احادیث کریمہ میں دونوں کیلئے مذکر کے صیغے استعمال ہوئے ہیں اور عورتیں بھی اس میں داخل و شامل ہوتی ہیں۔ اگر بستر پر زوجین سوئے اور بستر پر تری پائی تو اگر تری سفید ہے تو مرد کی ہے اور اگر زرد ہے تو عورت کی اور یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ اگر تری لمبائی میں ہے تو مرد کی ہے اور تری پھیلی ہوئی ہے تو عورت کی۔ تو جسکی منی ہوگی اس پر غسل واجب ہوگا اور احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ دونوں ہی غسل کریں۔

(۴۶۵) عورت کے مقام میں مرد کا عضو تناسل داخل ہونے سے دونوں پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ انزال ہو یا نہ ہو۔ اس مسئلے میں حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں اختلاف ہو گیا تھا حضرات مہاجرین فرماتے تھے کہ انزال ہو یا نہ ہو غسل واجب ہے جب مرد کا عضو تناسل عورت کے مقام خاص میں داخل ہو گیا اور حضرات انصار فرماتے تھے کہ جب تک انزال نہ ہو غسل واجب نہیں صرف عورت کے مقام خاص میں مرد کے عضو خاص داخل کرنے سے غسل واجب نہ ہوگا۔ تب سیدنا حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم جھگڑا نہ کرو اسکا فیصلہ حضرت ام المومنین صدیقۂ کبریٰ سے کرا لیا جائے تو حضرت ام المومنین صدیقۂ کبریٰ نے سنی سنائی نہیں بلکہ آپ بیتی ارشاد فرمائی کہ اس پر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ اور میرا معمول شاہد و گواہ ہے۔ بعض نادان ان مسائل کے بیان پر اپنی خبث باطنی کا اظہار کرتے ہیں اور ام المومنین حضرت صدیقۂ کبریٰ کی شان اقدس میں گستاخیاں کرتے ہیں جبکہ یہ دینی ضرورت ہے جسکو بیان کرنا از بسکہ ضروری ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی پرائیوٹ لائف (پوشیدہ حالات) حضرات ازواج مطہرات کے علاوہ اور کون بیان کرسکتا ہے۔ یہ حضرت صدیقۂ کبریٰ کا ملت مسلمہ پر احسان عظیم ہے کہ آپ نے واضح انداز میں فقہیہ مسائل بیان فرما کر ایمان والوں کا اختلاف میٹ دیا۔ ضرورت کے وقت ان خصوصی حالات و مسائل کا بیان کرنا جائز ہے۔ چنانچہ ضرورت کے وقت قرآن کریم نے بھی ایسی باتوں کی تصریح و تشریح فرمائی ہے۔ ارشاد رب قدیر ہے (ترجمہ) اور جو نبی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۸۱۶) (ترجمہ) اسکے بعد حرامی (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۱۴۲۶) وغیرہما۔ جب قرآن کریم پر اعترض نہیں ہوسکتا تو پھر حضرت صدیقۂ کبریٰ پر اعتراض کیسا؟ حضرت صدیقۂ کبریٰ پر اعتراضات یہ سب بے ایمانی کی علامت ہے۔ آپ ام المومنین ہیں کوئی مومن اپنی ایمانی ماں کی شان میں گستاخی نہیں کرسکتا۔

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۴۶۶) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہے، لہٰذا دھو بالوں کو

وَاَنْقُوا الْبُشْرَةَ۔ (رواہ الترمذی)

اور صاف کرو کھال کو۔

(۴۶۷) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چھوڑ دیا ایک بال کی جگہ کو جنابت میں، کہ نہیں دھویا اس کو

فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ

تو کیا جائیگا اسکو ایسا ایسا آگ کا عذاب۔ حضرت علی نے فرمایا اسی وجہ سے میں نے دشمنی کی اپنے سر کے بالوں سے تو اسی وجہ سے میں نے دشمنی کی اپنے سر کے بالوں سے

رَأْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِيْ ثَلٰثًا۔ (رواہ ابوداؤد واحمد)

تو اسی وجہ سے میں نے دشمنی کی ہے اپنے سر کے بالوں سے۔ تین بار فرمایا۔

(۴۶۸) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهٗ بِالْخَطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِئُ

ترجمہ: پیارے نبی ﷺ دھوتے تھے اپنے سر اقدس کو خطمی سے جنبی ہونے کی حالت میں اور اکتفا فرماتے

بِذٰلِكَ وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَآءَ۔ (رواہ ابوداؤد)

اس پر کہ پھر نہ ڈالتے اپنے سر مبارک پر پانی۔

(۴۶۹) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد)

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وضو نہیں فرماتے تھے غسل کے بعد۔

(۴۷۰) حدیث شریف: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا ایک شخص کو کہ نہا رہا ہے میدان میں، تو پیارے نبی منبر مبارک پر رونق افروز ہوئے

---

405 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने बिलाशुबह बहुत बताया है मैंने तुम को मिसवाक के बारे में।

406 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़ज़ीलत रखती है वो नमाज़ कि मिसवाक की जाए जिसके लिये, उस नमाज़ पर जिसके लिये मिसवाक न की जाए सत्तर दर्जे।

407 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने मिसवाक करना दीने फ़ितरत है।

408 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने पाँच चीज़ें हज़राते रसूलाने एज़ाम की सुन्नत से हैं, शर्म और बुर्दबारी और पछने लगवाना और मिसवाक करना और खुशबू लगाना।

409 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने चार चीज़ें हज़राते रसूलाने अज़ाम की सुन्नत हैं, ख़तना और खुशबू लगाना और मिसवाक करना और निकाह करना।

410 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने तीन चीज़ें हज़राते रसूलाने एज़ाम की पाकीज़ा आदात से हैं: इफ़्तारी में जल्दी करना और सेहरी खाने में देर करना और मिसवाक करना।

411 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने पाकी चार क़िस्मों की है, मूँछें काटना और मुए ज़ेरे नाफ़ मूँडना और नाखुन काटना और मिसवाक करना।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

(۴۶۶) تمام سر کے تمام بال بھگونا فرض ہیں ہر بال کے نیچے پانی کا پہونچنا ضروری ہے۔ اگر ایک بال بھی سوکھا رہ گیا تو غسل نہ ہوگا۔ اور اگر جسم پر کہیں بھی کوئی دَلدار چیز لگی ہوئی ہے جیسے آٹا ہاتھ میں لگا اور سوکھ گیا یا موم لگا رہ گیا کہ پانی اس پر سے گزر گیا یا مستورات ناخن پالش استعمال کرتی ہیں کہ پانی اس پالش پر سے گزر گیا اور جسم کا حصہ سوکھا ہی رہ گیا تو ان صورتوں میں غسل نہ ہوگا۔ اگر کسی عورت نے وضو اور غسل کے بعد ناخن پالش لگائی اور پھر بے وضو یا بے غسل ہوگئی تو جب تک ایک ایک ذرہ ناخن پالش نہ چھڑالی جائے پر اس وقت تک ہزار بار وضو و غسل کرے مگر پاک نہ ہوگی۔ ناخن پالش چھڑا لینے کے بعد ہی وضو و غسل کرنے سے باوضو اور پاک ہوگی۔ گھنی داڑھی وضو میں مانع نہیں ہے کیونکہ اس میں بڑی مشقت ہے وضورات و دن میں کئی بار کرنا پڑتا ہے۔ البتہ غسل میں گھنی داڑھی کے بالوں کے نیچے پانی پہونچانا چاہئے۔ (مرقاۃ شریف)

(۴۶۷) ''ایسا ایسا عذاب'' سے مراد یہ ہے کہ غسل میں تمام بالوں کی جڑوں میں پانی نہ پہونچانے والا تمام سر کے تمام بالوں کا نہ بھگونے والا عذاب پر عذاب کا مستحق ہوگا کہ ایک تو ناپاک ہونے کا عذاب دوسرے یہ کہ تمام نمازیں برباد کرنے کا عذاب۔ لہٰذا غسل میں بڑے اہتمام واحتیاط کی ضرورت ہے۔ ناف، بغل، کان کی لَو وغیرہ میں بہت خیال سے پانی پہونچایا جائے۔ اگر ذرا بھی بے توجہی کی تو ان مقامات پر پانی نہ پہونچ سکے گا اور غسل نہ ہوگا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ اور حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حج کے موقع پر اپنے سروں کو منڈاتے تھے۔ سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی سر کو منڈاتے تھے۔ ایمان والوں کا سر منڈانا بھی عبادت ہے اور سروں پر پٹھے بال رکھنا بھی سنت ہیں۔ سیدنا تاج الفقراء غوث الاغواث حضور حاجی شاہجی محمد شیر میاں قطب پیلی بھیت شریف، سیدنا تاج العرفاء غوث زماں حضرت علامہ شاہ سید محمد عبد البصیر میاں عرف اللہ ھو میاں سیدنا تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد القدیر میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہم، سیدنا تاج الشرفاء قطب دوراں حضور قبلۂ عالم علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد الرشید میاں نبیرۂ سرکار اللہ ھو میاں پیلی بھیت شریف کا بھی یہی معمول ہے کہ آپ سر کی تحلیق فرماتے ہیں یعنی سر کو بالکل استرے سے صاف کراتے ہیں۔ اس میں کوئی خطرہ نہیں رہتا اور غسل میں بھی زیادہ اہتمام کی ضرورت نہیں پڑتی۔ البتہ بے ایمانوں نے اگر سر منڈایا تو یہ انکی عبادت نہیں بلکہ یہ صرف عادت ہے۔ ایمان والوں کیلئے سر کے بال رکھنا بھی سنت ہیں اور منڈانا بھی سنت ہیں جو حسب مزاج ہو کر لیا جائے۔ ایمان والوں کو اختیار ہے کہ چاہیں تو منڈائیں چاہیں تو پٹھے بال رکھیں مگر پٹھے بال رکھنے کی آڑ میں انگریزی بال رکھنے کی اجازت نہوگی۔ تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ بال رکھیں تو سنت کے مطابق رکھیں یا پھر تحلیق کریں یعنی سر کو منڈائیں۔ انگریزی بال نہ رکھیں۔

(۴۶۸) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ خطمی کے پانی سے سر مبارک دھوتے پھر تمام بدن کے ساتھ سر مبارک نہ دھوتے تاکہ خطمی کا اثر کچھ دیر تک باقی رہے۔ اور وہی خطمی کا پانی جو بہا دیا گیا سر پر غسل کے لئے کافی ہے۔ اگر غسل کے اعضاء آگے پیچھے دُھل جائیں تو غسل درست ہوگا۔ خطمی کے جس پانی سے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ سر مبارک دھوتے ہونگے اس پانی میں خطمی کم ہوتی ہوگی کہ پانی کی طبیعت نہ بدل جائے اور پانی کی رقت باقی رہے۔

(۴۶۹) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ غسل سے پہلے وضو فرمالیتے تھے۔ اگر کوئی شخص بنا وضو کئے بھی غسل کرے اور نماز پڑھے تو نماز درست ہوگی۔ کیونکہ چھوٹی طہارت بڑی طہارت میں خود بخود ہوجاتی ہے۔ اور بڑی ناپاکی کیساتھ چھوٹی ناپاکی خود ہی رخصت ہوجاتی ہے۔

(۴۷۰) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ جب کسی اہم بات کو بیان فرماتے تو عادت کریمہ یہ تھی کہ منبر شریف پر جلوہ گر ہوتے پھر ارشاد فرماتے حیاء و پردہ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات عالیہ ہیں اور حق یہ ہے کہ بندے کو اللہ تعالیٰ کی صفات و عادات کو اپنے اندر بسانا چاہئے جو بندے کے لائق ہوں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی عادات کو اپناؤ (مشکوٰۃ شریف) ظہور اسلام سے پہلے عرب میں حیاء و پردہ نام کی کوئی چیز نہ تھی بے غیرتی بے شرمی کا چلن تھا۔ حیاء و شرم، ستر و پردہ یہ اسلام اور بانی

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالتَّسَتُّرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ

تو حمد فرمائی اللہ تعالیٰ کی اور اس کی ثنا فرمائی، پھر فرمایا پیارے نبی نے بیشک اللہ تعالیٰ حیا والا ہے اور حیا و پردہ کو پسند فرماتا ہے، تو جب نہائے

اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔ (رواہ ابوداؤد)

کوئی تم میں کا تو چاہیئے کہ وہ پردہ کرلے۔

(۴۷۱) حدیث شریف: عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا كَانَ الْمَآءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً

ترجمہ: سیدنا حضرت اُبی ابن کعب سے مروی انہوں نے فرمایا بس یہی ہے کہ نہیں تھا نہانا منی کے نکلنے سے، رخصت دیتے ہوئے

فِیْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد والدارمی)

ابتدائے اسلام میں، پھر منع فرمادیا گیا اس سے۔

(۴۷۲) حدیث شریف: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنِّىْ اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ

ترجمہ: حاضر ہوئے ایک شخص پیارے نبی ﷺ کے حضور، تو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے غسل کیا جنابت کا اور میں نے نماز پڑھ لی فجر کی

فَرَاَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْكُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ اَجْزَاكَ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

تو دیکھا میں نے ناخن کی برابر جگہ کو کہ نہیں پہونچا اس کو پانی۔ تو فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے اگر تم پھیر لیتے اس پر اپنا ہاتھ تو کافی ہوجاتا تم کو۔

(۴۷۳) حدیث شریف: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِيْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی انہوں نے فرمایا تھیں نمازیں پچاس اور غسل جنابت سے

سَبْعَ مَرَّاتٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ نَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُسْئَلُ حَتّٰى

سات مرتبہ اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات مرتبہ، تو پیارے رسول اللہ ﷺ برابر عرض فرماتے رہے یہاں تک کہ

جُعِلَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَّغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً۔ (رواہ ابوداؤد)

رہ گئیں نمازیں پانچ اور غسل جنابت ایک مرتبہ اور کپڑے کا دھونا پیشاب سے ایک مرتبہ۔

---

412 हदीस शरीफः– अमीरूल मूमिनीन हज़रते अली रज़ियल्लाहो तआला अन्हो से मरवी बेशक तुम्हारे मुँह रास्ते हैं कुरआने करीम के तो खूब पाक किया करो इन रास्तों को मिसवाक के ज़रिये।

413 हदीस शरीफः– हज़रते आमरी से मरवी कि लोग हाज़िर होते थे प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के हुज़ूर तो फ़रमाया प्यारे नबी ने हाज़िर होते हो तुम मेरे हुज़ूर इस हालत में कि दाँत पीले हैं, मिसवाक किया करो!

414 हदीस शरीफः– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा सिद्दीक़ा रज़ियल्लाहो तआला अन्हा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि अल्लाह तआला के इनआमात में से मुझ पर यह भी है कि बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम को वफ़ात दी गई मेरे घर में और मेरी बारी के दिन और मेरी हंसली और मेरे सीने के दर्मियान और बेशक अल्लाह तआला ने जमा फ़रमाया मेरे लुआबे देहन को उनके लुआबे देहन के साथ उनके विसाल शरीफ़ के वक़्त, तशरीफ़ लाए हज़रते अब्दुर्रहमान इब्ने अबू बक्र और उनके हाथ में मिसवाक थी और मैं टेका दिये हुवे थी प्यारे रसूलुल्लाह को, तो मैंने देखा उनको कि देख रहे हैं मिसवाक की तरफ़ और मैंने पहचान लिया कि वो पसंद फ़रमा रहे हैं मिसवाक को तो मैंने कहा कि, क्या ले लूँ मैं मिसवाक आपके लिये? तो इशारा फ़रमाया उन्होंने अपने सरे अक़्दस से "हाँ" तो मैंने उनसे लेकर प्यारे नबी को देदी, प्यारे नबी को मिसवाक सख़्त लगी मैंने कहा मैं नर्म कर दूँ मिसवाक आपके लिये, तो

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

اسلام کی دین ہیں۔ اگر اکیلا مرد ہو تو میدان میں تہبند و لنگی باندھکر نہا سکتا ہے کہ مرد کا ستر ناف سے لیکر گھٹنوں تک ہے لیکن عورت تو غسل خانے میں یا آڑ ہی میں نہائے کیونکہ اس کا ستر سر سے پاؤں تک ہے۔ حضرات فقہائے کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ تنہائی میں بھی بلا وجہ ننگا ہونا منع ہے اللہ تعالیٰ سے شرم وحیاء کرنا چاہئے۔ تنہائی میں بھی آڑ کرنا مستحب ہے اور سبکے سامنے آڑ کرنا واجب ہے یہ حکم مرد و عورت دونوں کو شامل ہے۔

(۴۷۱) شروع اسلام میں یہ حکم تھا کہ صحبت کرنے سے غسل واجب نہ ہوتا تھا جب تک کے انزال نہ ہو یعنی منی نہ نکلے اب یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اب اگر عضو تناسل کا اگلا حصہ جسے حشفہ و سپاری بھی کہتے ہیں اگر وہ عورت کے مقام خاص میں داخل ہوا تو غسل واجب ہو جائیگا انزال ہو یا نہ ہو۔ سیّدنا حضرت ملا علی حنفی قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شروع اسلام میں نماز تہجد یعنی رات والی نماز فرض تھی حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی رات بھر قیام فرماتے نمازیں پڑھتے اور عبادت میں سرگرم رہتے یہ حکم ایک سال تک رہا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا ایسے ہی ابتداء اسلام میں یوم عاشوراء یعنی دسویں محرم کا روزہ فرض تھا پھر عاشورے کے روزے کی فرضیت منسوخ ہو گئی اب یہ روزہ نفل ہے پھر ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا روزہ فرض ہوا پھر ان تینوں روزوں کی فرضیت منسوخ ہوئی اب تینوں روزے نفلی ہیں اسی طرح ابتداء اسلام کا یہ حکم بھی منسوخ ہو گیا کہ انزال ہوگا تبھی صحبت کرنے سے غسل فرض ہوگا اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں کر سکتا کہ ''مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ'' اور نہ ہی منسوخ احادیث کریمہ کو ثبوت و سند میں پیش کرنے کا کسی کو حق ہے یہ منسوخ احادیث کریمہ تو صرف ریکارڈ کے طور پر محفوظ ہیں جیسے رفع یدین، آمین بالجہر، قرأۃ خلف الامام اور پاؤں کے مسح کی حدیثیں کہ تمام احادیث کریمہ منسوخ ہیں اور بعد کا حکم احادیث کریمہ میں مذکور ہے کہ رفع یدین نہ کیا جائے زور سے آمین نہ کہا جائے امام کے پیچھے قرأت نہ کیجائے اور پاؤں کو وضو کے اخیر میں دھویا جائے انکا مسح نہ کیا جائے۔ ان مسائل کی تفصیلات آپ اسی کتاب کے ابواب میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۷۲) اس حدیث شریف کا مطلب یہ نہیں ہے کہ غسل کے بعد جو جگہ سوکھی رہ جائے تو اسکا مسح کر لینا کافی ہے۔ غسل میں پورے جسم پر پانی کا بہانا فرض ہے اگر ایک بال یا ناخن برابر جگہ بھی سوکھی رہ گئی یا ایسی رہ گئی کہ جس پر پانی نہ بہا تو غسل ہی نہ ہوگا اس حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ اگر دوران غسل وہاں بھی ہاتھ پھیر لیتے تو پانی وہاں بھی بہہ جاتا اور غسل پورا ہو جاتا۔ یا غسل کے بعد وضو وغیرہ کے وقت ہاتھ پھیر کر پانی بہا لیتے تو یہ بھی کافی ہو جاتا اور غسل ہو جاتا لہٰذا ناخن برابر جگہ سوکھی رہ جانے کے سبب غسل نہ ہوا تو فجر کی نماز دوبارہ پڑھیں کیونکہ بنا غسل کے نماز نہیں ہوتی اگر کوئی جگہ غسل میں سوکھی رہ گئی اور بہت دیر کے بعد پتہ چلا تو از سر نو پورا غسل کرنا ضروری نہیں بلکہ صرف اس سوکھی جگہ کے دھو دینے پانی بہا دینے سے غسل ہو جائیگا۔

(۴۷۳) جب سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ معراج شریف کو تشریف لیگئے تو پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ سیّدنا حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی فرمائش پر آپ نو مرتبہ واپس ہوئے اور ہر مرتبہ پانچ نمازیں کم ہوتی رہیں اور پینتالیس وقت کی کم ہو گئیں اور پانچ وقت کی رہ گئیں گویا کہ شب معراج ہی میں پچاس نمازوں کا نسخ ہوا اور شب معراج ہی میں پانچ پر عمل کرنا باقی رہا ہے۔ ابتداء اسلام میں وہی حکم تھا غسل جنابت کا اور پیشاب سے ناپاک ہونیوالے کپڑے کا جو حدیث شریف میں مذکور ہے کہ سات بار نہایا جائے اور سات بار کپڑا دھویا جائے اس پر بھی کچھ دن حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا عمل رہا لیکن یہ حکم بھی منسوخ ہو گیا۔ ایک مرتبہ کپڑا دھونے کا مطلب یہ ہے کہ پیشاب سے ملوث کپڑے پر ایک ہی مرتبہ اتنا پانی بہا دیا جائے کہ نجاست جاتے رہنے کا گمان غالب ہو جائے تو کپڑا پاک ہو جائیگا۔ سیّدنا حضور امام ابو یوسف اور سیّدنا حضور امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ ارشاد ہے اور اگر کپڑا اتنا موٹا ہے کہ نچوڑا نہ جا سکے جیسے موٹی دریاں یا وہ کمزور و نازک ریشمی کپڑے کہ ان میں بھی ایک ہی مرتبہ اتنا پانی بہا دیا جائے کہ نجاست کے جاتے رہنے کا گمان غالب ہو جائے تو یہ موٹے اور کمزور و نازک کپڑے پاک ہو جائینگے۔ سیّدنا حضور امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ کا یہ فرمان عالی شان ہے۔اور جب کپڑے پر نجاست نظر نہ آتی ہو
تو اتنا دھونا فرض ہے کہ اس کے پاک ہونے کا گمان غالب ہو جائے
کہ تین بار دھوئے اور ہر بار کپڑے کو نچوڑے۔

دم مدار
بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari